سوال

(665) کیا ہر بڑی التحیات میں پاؤں نکال کر بیٹھنا سنت ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا سلام پھیرنے والی ''التحیات''میں پاؤں نکال کر بیٹھنا صرف چار رکعت والی نماز میں ضروری ہے یا دو رکعت والی نماز میں بھی یہی طریقہ ہے؟ اور کیا ہر بڑی التحیات میں پاؤں نکال کر بیٹھنا سنت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

''صحیح بخاری کے باب 'سُنَّةِ الجُلُوسِ فِی التَّشَهُّدِ' کے تحت ابو حمید الساعدی کی روایت میں الفاظ، 'وَاِذَا جَلَسَ فِی الرَّکعَةِ الاٰخرَةِ' ۔ صحیح البخاری، بَابُ سُنَّةِ الجُلُوسِ فِی التَّشَهُّدِ، رقم :۸۲۸" سے، امام شافعی رحمہ اللہ کا استدلال ہے، کہ صبح کی نماز کے تشہد میں ''تشہد اخیر''کی طرح بیٹھنا چاہیے۔ فتح الباری :۳۰۹/۲" آخری تشہد میں پاؤں نکال کر بیٹھنا سنت ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :568

محدث فتویٰ